دلچسپ اور قہقہہ بردوش لطیفوں کی مہکار

مزیدار لطیفے

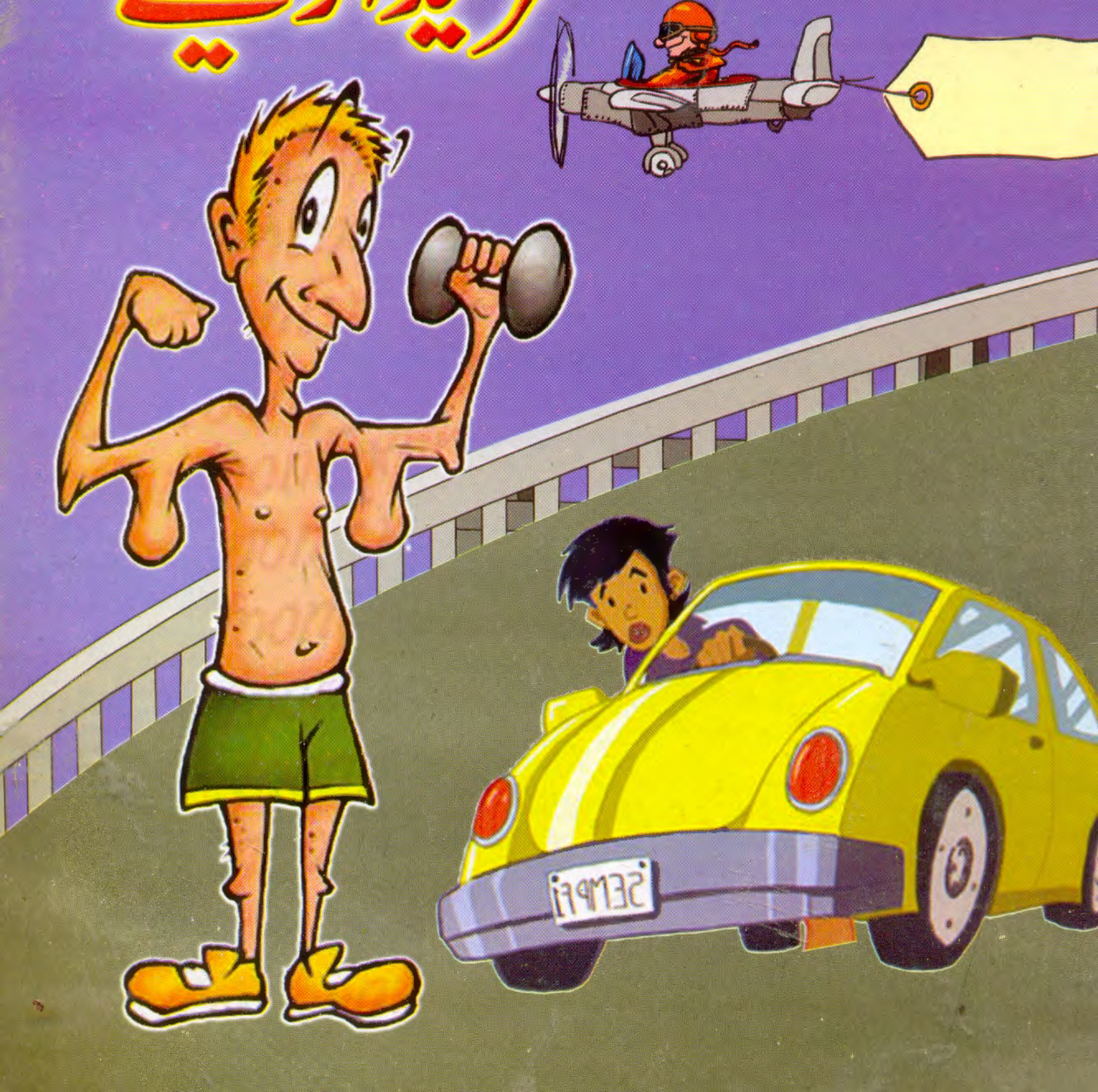

دلچسپ اور قہقہہ بردوش لطیفوں کی مہکار

٦٥

مزیدار لطیفے

انتخاب:۔ ایم عرفان علی

شمع بک ایجنسی کراچی
نوید اسکوائر
اردو بازار
Ph:32773302

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

کتاب .... مزیدار لطیفے

انتخاب .... ایم عرفان علی

زیر اہتمام .... خالد علی

پبلشر .... شمع بک ایجنسی

قیمت .... -/15 روپے

رنگ بھریئے

پرہیز

ڈاکٹر کے پاس ایک مریض آیا اور کہنے لگا۔ ''ڈاکٹر صاحب! آپ نے مجھے پہچانا؟''

''جی نہیں۔'' ''ڈاکٹر صاحب، میں وہی مریض ہوں جسے دو سال پہلے نمونیا ہو گیا تھا اور آپ نے نہانے سے منع کیا تھا میں یہ پوچھنے کے لیے حاضر ہوا ہوں کہ کیا اب میں نہا سکتا ہوں؟''

پہلا کام

برسوں کی محنت کے بعد ایک سائنس دان ایک ایسی دوا ایجاد کرنے میں کامیاب ہو گیا جو کسی بے جان چیز کو زندہ کر سکتی تھی۔ باہر نکل کر اس نے سب سے پہلے وہ دوا ایک سابق سربراہ مملکت پر ڈالی وہ جھرجھری لے کر زندہ ہوا اور چبوترے سے اتر آیا۔ سائنس دان نے پوچھا۔ ''اب جبکہ آپ کو دوسری زندگی مل گئی ہے آپ سب سے پہلے کون سا کام کرنا چاہیں گے۔''

''سب سے پہلے میں ان بیس ہزار کبوتروں کو شوٹ کروں گا جو مجھ پر بیٹھے رہتے تھے۔''

طبی مہارت

لڑکی کے باپ نے نوجوان کو گھورتے ہوئے کہا۔ ''نکل جاؤ یہاں سے مجھے تو آج معلوم ہوا ہے کہ تم گورکن ہو حالانکہ تم کہتے تھے کہ میں ڈاکٹر ہوں۔''

''جناب میں نے آج تک خود کو ڈاکٹر نہیں کہا بلکہ ہمیشہ یہی کہتا رہا ہوں کہ میری روزی کا دارومدار صرف طبی پیشے کی مہارت پہ ہے۔''

علاج معالجہ

ایک ڈاکٹر نے اپنے دولت مند مریض کے انتقال کے بعد اس کے علاج وغیرہ کے اخراجات کا بل مرحوم کی املاک کے نگران کو پیش کیا اور پوچھا۔ ''کیا مجھے حلف نامہ بھی پیش کرنا پڑے گا کہ یہ مریض میرے پاس زیر علاج تھا؟'' جائیداد کے نگران.

نے کہا۔

''اس کی کوئی ضرورت نہیں مریض کی موت ہی اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ آپ ہی کے پاس زیر علاج تھا۔''

آرام و سکون

ڈاکٹر مریض کے معائنے کے لیے اس کے گھر پہنچا تو اس نے دیکھا کہ بچوں کے شور و غل کی وجہ سے کمرے میں زبردست ہنگامہ ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر نے یہ صورت دیکھی تو مریض سے بولا۔ ''محترم! آپ کو مکمل آرام کی ضرورت ہے، میری رائے یہ ہے کہ آپ کل سے اپنا دفتر جوائن کر لیں۔''

مشورہ

ایک موٹا آدمی ڈاکٹر کے پاس گیا اور موٹاپا دور کرنے کے لیے مشورہ مانگا۔ ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ''سر کو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں گھمایا کریں۔''

موٹا مریض بولا۔ ''دن میں کتنی بار؟'' ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ''صرف اتنی بار جب آپ کو کوئی کھانے کے لیے کہے۔''

دعویٰ

''ڈاکٹر نے دعویٰ کیا تھا کہ چھ ماہ کے اندر اندر میں اپنے پیروں پر چل سکوں گا۔'' ۔''کیا دعویٰ سچ ثابت ہوا؟''

''ہاں......اس نے تین بل بھیجے، میں اپنی کار بیچنے پر مجبور ہو گیا اور اب پیدل ہوں۔''

ایمرجنسی

ڈاکٹر صاحب نے نئی نئی پریکٹس شروع کی کلینک پر کوئی مریض نہ آیا۔ لیکن ایک روز وہ گھر پہنچے تو فون کی گھنٹی بجی۔ انہوں نے لپک کر ریسیور اٹھایا۔ خلاف توقع دوسری طرف بھی کسی مریض کے بجائے ان کے ایک ڈاکٹر دوست بول رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ تین سابق کلاس فیلوز ایک جگہ بیٹھ کر تاش کھیل رہے ہیں۔ چوتھے پاٹنر کی ضرورت ہے۔ انہیں دعوت دی جا رہی تھی۔ انہوں نے ایک لمحے کے لیے سوچا پھر آنے کی ہامی بھر لی۔ ''کیا کوئی ایمرجنسی کیس ہے؟'' ان کی بیوی نے پر امید لہجے میں پوچھا۔

''ہاں یہی سمجھ لو، تین ڈاکٹر وہاں پہلے سے موجود ہیں لیکن میرے بغیر کام نہیں چل رہا۔'' ڈاکٹر نے جواب دیا۔

ناپسند

ایک ماں کسی ماہر نفسیات کے یہاں پہنچی اور کہا۔ ''میں اپنے لڑکے کے ہاتھوں پریشان ہوں، وہ مٹی کے لڈو بنا بنا کر کھاتا رہتا ہے۔''

ماہر نفسیات نے کہا۔ ''گھبرانے کی بات نہیں، یہ عادت بڑے ہو کر خود ہی چھوٹ جائے گی، اتنے میں آپ اسے اور برداشت کر لیجیے۔''

ماں نے کہا۔ ''کوئی فوری علاج بتائیے، یہ عادت مجھے تو قطعی پسند نہیں، اس کی بیوی کو بھی سخت ناپسند ہے۔''

ماہر نفسیات

ایک بچہ ضد کرنے لگا کہ میں تو تلا ہوا کینچوا کھاؤں گا، ماہر نفسیات کو بلا لیا گیا اس نے فرمائش پوری کرنے کو کہا۔

کینچوا تلا گیا اور بچے کے سامنے پیش کیا گیا، اب بچہ ضد کرنے لگا کہ، آدھا کینچوا ماہر نفسیات بھی کھائے، ماہر نفسیات نے بچے کی ضد پوری کر دی، لیکن بچہ پھر رونے لگا۔ ماہر نفسیات نے پوچھا۔ ''بیٹے اب کیا ہوا؟''

بچہ رو رو کر کہنے لگا۔ ''آپ نے میرا والا آدھا حصہ کھا لیا، وہی لائیے۔''

کسی گھر میں

ایک عورت اپنی پڑوسنوں کے یہاں جا کر ان سے باتیں کرنے کی بہت شائق تھی، ایک مرتبہ وہ بیمار ہوگئی اور اس نے اپنے شوہر سے کہا۔ ''ڈاکٹر کو بلاؤ''۔ فرمانبردار شوہر ڈاکٹر کو بلانے چلا، لیکن آدھے راستے سے واپس آ گیا اور بیوی سے کہنے لگا۔

''میں ڈاکٹر کو بلانے جا رہا ہوں، لیکن تم یہ تو بتا دو کہ تم کس گھر میں ہوگی، تا کہ میں ڈاکٹر کو وہیں لے آؤں۔''

مایوسی

ٹیلی فون کی گھنٹی بجی، ریسیور اٹھایا تو دوسری طرف سے آواز آئی۔ ''بہن طبیعت کیسی ہے؟''

''بے حد پریشان ہوں۔'' جواب ملا۔ ''میرے سر میں درد ہو رہا ہے، ٹانگوں اور کمر میں شدید درد ہے، گھر میں تمام اشیاء بکھری پڑی ہیں...... بچوں نے مجھے پاگل بنا دیا ہے۔''

''سنو!'' دوسری جانب سے آواز آئی۔ ''تم لیٹ جاؤ، میں تمہارے پاس آ رہی ہوں، دوپہر کا کھانا تیار کر دوں گی، گھر

صاف کردوں گی، اور بچوں کو نہلا دوں گی ...... تم اتنی دیر آرام کر لینا۔''

''لیکن محمود آج کہاں ہے؟'' ''محمود...... کون محمود......؟'' ''تمہارا شوہر محمود۔'' ''لیکن میرے شوہر کا نام محمود نہیں ہے۔''

''تو پھر غلط نمبر مل گیا ہے۔'' پہلی خاتون نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

دوسری جانب کافی دیر سکوت رہا اور پھر دوسری خاتون نے افسردہ لہجے میں کہا۔ ''تو اب تم نہیں آ ؤ گی۔''

کتا

ایک شخص اپنا کتا واپس لانے کے لیے جانوروں کے ہسپتال گیا، جب گھر پہنچا تو اس نے بیوی سے کہا۔

''میرے خیال میں ہمارے کتے کا ہسپتال میں وقت اچھا نہیں گزرا، وہ سارے راستے بھونکتا رہا، یوں معلوم ہوتا تھا، گویا وہ مجھے کچھ بتانے کی کوشش کر رہا ہو۔''

''تم ٹھیک کہتے ہو۔'' اس کی بیوی بولی۔ ''وہ تمہیں بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ تم غلط کتا لے آئے ہو۔''

مکھی

''بیرا ادھر آ ؤ۔'' گاہک چیخا۔ بیرا سہما ہوا سا گاہک کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔

''دیکھو چائے کے کپ میں مکھی پڑی ہے۔'' گاہک نے کہا۔ بیرے نے انگلی سے مکھی کپ سے نکالی اور بہت غور سے اس کا جائزہ لینے لگا، پھر بڑی سنجیدگی سے اس نے جواب کہا۔ ''جناب یہ ہمارے ہوٹل کی نہیں ہے۔''

اجازت

ایک اطالوی اور ایک یہودی اپنی اپنی کشتی پر دریا کی سیر کر رہے تھے، اچانک اطالوی کی کشتی الٹ گئی اور وہ پانی میں غوطے کھانے لگا۔

جب وہ تیسری مرتبہ ابھرا تو یہودی نے پوچھا۔ ''اگر تم چوتھی مرتبہ نہ ابھر سکو، تو کیا میں تمہاری کشتی لے سکتا ہوں۔''

معائنہ

دماغی امراض کے ایک کلینک کے باہر لگی ہوئی تختی کی تحریر کچھ یوں تھی۔ ''شادی سے پہلے اپنے دماغ کا معائنہ کروانے کے لیے آنے والے حضرات سے التماس ہے کہ وہ شادی کے بعد آئیں کیونکہ اصولاً انہیں معائنے کی ضرورت شادی کے چھ ماہ بعد پڑے گی۔''

ہارن

گیراج مکینک نے کار کے مالک سے کہا۔ ”میں بریکیں مرمت نہیں کرسکا اس لیے میں نے ہارن کی آواز اونچی کردی ہے۔“

کاہلی

کاہلی کی کوئی انتہا نہیں ہوتی۔ ایک صاحب ایک درخت کی سب سے اونچی شاخ پر بیٹھے تھے اور ان کا حلیہ بہت خراب تھا۔ نیچے سے گزرتے ہوئے ایک صاحب نے انہیں دیکھ کر رکتے ہوئے ذرا تجسس سے پوچھا۔ ”بھائی صاحب! آپ کب سے اس درخت پر بیٹھے ہوئے ہیں؟“

درخت پر بیٹھے ہوئے صاحب اپنے لمبے لمبے جھاڑ جھنکار بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے بولے۔ ”کچھ ٹھیک طرح یاد نہیں......شاید میں زمین میں دبے ہوئے کسی بیج پر بیٹھ گیا تھا۔“

اسکول رپورٹ

بچہ: ”ابو کیا آپ اندھیرے میں لکھ سکتے ہیں؟“۔ باپ: ”ہاں بیٹا کیوں نہیں۔“

بچہ: ”تو پھر مہربانی کرکے لائٹ بند کرکے میری اسکول کی رپورٹ پر دستخط کردیں۔

جرم

مجسٹریٹ: ”تمہارے اوپر سائیکل چوری کرنے کا جرم ثابت نہیں ہوسکا' لہٰذا تمہیں رہا کیا جاتا ہے۔“

ملزم: ”تو جناب کیا اب میں سائیکل اپنے پاس ہی رکھوں؟“

گدھے کی ماں

ایک بڑھیا گدھا لے کر جارہی تھی۔ راستے میں ایک شریر لڑکے نے کہا۔ ”گدھے کی ماں! سلام۔“

بڑھیا بولی۔ ”جیتے رہو بیٹا۔“

چوری

جج: ”تم نے دن دیہاڑے چوری کیوں کی؟“ ملزم: ”جناب! رات کو میں اپنے گھر کی حفاظت کرتا ہوں۔“

پھل

باپ (بیٹے سے): ''بیٹا قیامت کے دن ہر ایک کو اپنے کیے کا پھل ملے گا''۔ بچہ: ''ابا جان میں تو آم لوں گا۔''

مہینے

ایک دوست: ''دسمبر میں کیا خاص بات ہے جو دوسرے مہینوں میں نہیں؟''

دوسرا دوست: ''دسمبر میں جو حروف ہیں وہ دوسرے مہینوں میں نہیں۔''

آگ

شاعر (اپنی بیگم سے): ''بیگم! میں اپنی شاعری سے سارے جہان میں آگ لگا سکتا ہوں۔''

بیگم: ''ایک غزل مجھے بھی دے دو، میں چولہا جلا کر کھانا پکا لیتی ہوں۔''

برف

استاد (شاگرد سے): ''برف کو جملے میں استعمال کرو''۔ شاگرد: ''جناب پانی ٹھنڈا ہے۔''

استاد: ''اس میں برف کہاں ہے؟''۔ شاگرد: ''جناب برف پانی میں گھل گئی ہے۔''

والد

استاد: ''اگر میں تمہارے والد کو پانچ ہزار روپے دوں اور ان کو صرف دو ہزار کی ضرورت ہو...... تو میرے پاس کتنے روپے واپس آئیں گے؟'' شاگرد: ''کوئی بھی نہیں۔''

استاد: ''تم حساب نہیں جانتے؟'' شاگرد: ''جناب! آپ میرے والد کو نہیں جانتے۔''

ٹکٹ

بس میں رش کی وجہ سے ایک آدمی درمیان میں کھڑا دھکے کھا رہا تھا۔ کبھی کسی کے دھکے سے آگے چلا جاتا اور کبھی پیچھے۔

جب وہ اترنے لگا تو کنڈیکٹر نے کہا۔ ''صاحب ٹکٹ تو لے لیجیے۔''

وہ آدمی بولا: ''آگے میں گیا ہی نہیں۔''

غلط فہمی

ایک دن ایک فقیر ملا نصیر الدین کے دروازے پر آیا اور صدا لگائی۔ ملا نے اندر سے پوچھا۔ ''کون ہے؟''

جواب ملا۔ ''اللہ کا مہمان۔''

ملا نے اس کا ہاتھ پکڑا اور مسجد کے دروازے پر لے آئے۔ پھر معصومیت سے کہا۔ ''آپ کو غلط فہمی ہوئی تھی، اللہ کا گھر یہ ہے۔''

بائی ایئر

ایک آدمی اپنے دوست کے گھر بس کی چھت پر بیٹھ کر گیا۔ اس کے دوست نے پوچھا۔ ''بھائی کیسے آئے ہو؟''

اس نے جواب دیا: ''بائے ایئر آیا ہوں۔''

ابو

دو بچے آپس میں باتیں کر رہے تھے۔ پہلے بچے نے پوچھا: ''تمہارے ابو کی کیا عمر ہے؟''

دوسرا بولا: ''جو میری عمر ہے۔'' پہلا دوست حیرت سے بولا: ''وہ کیسے؟''

دوسرا بولا: ''جب میں پیدا ہوا تب ہی تو وہ میرے ابو بنے۔''

خواب

تین دوست بیٹھے اپنے گھر کے بارے میں بتا رہے تھے۔

پہلا بولا: ''ہمارا گھر بہت چھوٹا ہے۔ ہم سب ایک دوسرے کے کندھے سے کندھا جوڑ کر سوتے ہیں؟''

دوسرا بولا: ''ہمارا گھر اتنا چھوٹا ہے کہ ایک ہی کمرے میں باتھ روم ہے، وہیں کچن ہے۔

تیسرا بولا: ''ہمارا گھر اتنا چھوٹا ہے کہ ایک کمرے میں بیس آدمی سوتے ہیں کسی کا خواب کسی کو آتا ہے۔''

چوہا

استاد شاگردوں کو لیکچر دیتے ہوئے کہا: ''دلی میں ایک بڑا مینار ہے۔'' ایک شاگرد کسی اور خیال میں گم تھا۔ استاد نے اس سے پوچھا۔ ''میں نے کیا کہا ہے؟'' تو وہ ہڑبڑا کر جلدی سے بولا: ''آپ نے کہا ہے کہ دلی میں ایک چوہا بیمار ہے۔''

عیش

کنجوس اپنے ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں جا رہا تھا کہ اچانک اس نے حکم دیا: ''گاڑی روکو سامنے روڈ پر پڑی مونگ پھلی کو اٹھا کر لے آؤ''۔ ڈرائیور مونگ پھلی لے آیا۔ مالک نے مونگ پھلی توڑی تو دو دانے نکلے۔ ایک اس نے خود کھویا اور دوسرا ڈرائیور کو کھلایا، پھر کہا۔ ''میرے ساتھ رہو گے تو ایسے ہی عیش کرو گے۔''

جن

ماں (بیٹے سے): ''الماری نہ کھولنا، اس میں جن ہے۔'' ۔ بیٹا: ''پھل بھی وہی کھا جاتا ہوگا۔ آپ میرا نام لگا دیتی ہیں۔''

جلد از جلد

ایک خاتون نے ٹریفک سارجنٹ کو اپنی تیز رفتاری کی وجہ بتاتے ہوئے کہا۔ ''میری گاڑی کے بریک فیل ہو گئے ہیں۔ اس لیے میں چاہتی ہوں کہ کسی حادثے کے بغیر جلد از جلد گھر پہنچ جاؤں۔''

لڑائی

دو چیونٹیاں جا رہی تھیں۔ راستے میں شیر مل گیا۔ ایک نے کہا۔ ''آؤ شیر سے لڑائی کریں۔''
دوسری نے کہا: ''لڑنے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن یہ ہم سے کمزور ہے۔'' ۔ پہلی حیرت سے بولی: ''کیسے؟''
دوسری نے کہا: ''یہ بے چارہ اکیلا ہے اور ہم دو ہیں۔''

سوچ

ایک ماہر نفسیات بہت زور و شور سے اپنی خوبیاں بیان کر رہے تھے۔
''میں کسی بھی شخص پر صرف ایک نظر ڈال کر یہ بتا سکتا ہوں کہ وہ میرے بارے میں کیا سوچ رہا ہے۔''
''لیکن یہ جان لینے کے بعد آپ کو شرمندگی تو ہوتی ہوگی۔'' ایک آدمی بولا۔

فائر بریگیڈ

خاتون: ''ڈاکٹر صاحب! جلدی چلیے، میرے شوہر کو 108 بخار ہے۔''

ڈاکٹر: ’’اب میرے جانے کا کوئی فائدہ نہیں، آپ فائر بریگیڈ کو فون کریں۔‘‘

آگے

ایک آدمی اپنے دوستوں کی محفل میں بیٹھا قصہ سنا رہا تھا۔ ’’دور سے دیکھا تو شیر نظر آیا۔‘‘

سارے دوست بولے۔ ’’واہ! واہ!‘‘۔ آدمی پھر بولا: ’’دور سے دیکھا تو شیر نظر آیا۔ دور سے دیکھا تو......‘‘

دوست بولے: ’’آگے بھی کچھ دیکھا یار؟ کیا شیر شیر کی رٹ لگا رکھی ہے؟‘‘

ہوٹل

ایک ہوٹل کا کھانا خراب تھا۔ گاہک نے بیرے سے کہا: ’’تمہارا منیجر کہاں ہے۔‘‘

بیرا بولا: ’’جی......وہ ساتھ والے ہوٹل میں کھانا کھانے گئے ہیں۔‘‘

طاقتور انسان

بلال: ’’دنیا کا سب سے طاقتور انسان کون ہے؟‘‘

اسامہ: ’’ٹریفک کا سپاہی، اس لیے کہ وہ صرف ایک ہاتھ سے سینکڑوں گاڑیاں روک لیتا ہے۔‘‘

ہاتھ

جج (ملزم سے): ’’میرے خیال میں اس سازش میں تمہارا بھی ہاتھ ہے۔‘‘

ملزم: ’’لیکن جناب!...... جب یہ واقعہ رونما ہوا، اس وقت میرے دونوں ہاتھ جیب میں تھے۔‘‘

ٹارچ

استاد (شاگرد سے): ’’حمزہ! کیا تم نادر شاہ درانی کے حالات زندگی پر روشنی ڈال سکتے ہو؟‘‘

شاگرد: ’’جی ہاں جناب! کل میں اسکول آؤں گا تو ٹارچ ساتھ لے آؤں گا۔

شوربہ

ایک صاحب کی پلیٹ میں سے چوہا نکلا تو انہوں نے غصے میں بیرے سے کہا: ’’دیکھو شوربے میں چوہا پڑا ہے۔‘‘

بیرا جھک کر کان میں بولا: ''آہستہ بولیے ورنہ دوسرے گاہک بھی مانگیں گے۔ ہمارے پاس صرف ایک ہی تھا۔''

طریقہ

علی ''ابو کل ہم امیر ہو جائیں گے''۔ابو: ''مگر وہ کیسے؟''

علی: ''کل ہمارے حساب کے ماسٹر صاحب پیسوں کے روپے بنانے کا طریقہ بتائیں گے۔''

مکان

دو بے وقوف آپس میں ملے تو ایک نے پوچھا: ''تمہارا مکان تیار ہوا یا نہیں؟''

دوسرے نے کہا: ''چھتیں تو تیار ہو گئیں ہیں، بس دیواریں باقی ہیں۔''

سیڑھی

ایک پاگل نے دوسرے سے کہا: ''اپنی زندگی کا کوئی یادگار واقعہ سناؤ۔''

دوسرا پاگل: ''میں ایک مرتبہ درخت پر چڑھ گیا تھا۔ جب اترنے لگا تو دیکھا کہ اترنے کا راستا نہیں تھا۔ چنانچہ میں اپنے گھر گیا اور ایک سیڑھی لے آیا۔ اس کے ذریعے نیچے اترا۔''

سرکاری کیڑا

ایک آدمی دفتر سے کچھ کاغذات گھر لایا۔ بچے نے ان کاغذات کو الٹ پلٹ کرنے لگے تو باپ نے انہیں روکتے ہوئے کہا: ''یہ سرکاری کاغذات ہیں، انہیں ہاتھ مت لگاؤ۔''

اچانک ان کاغذات میں سے ایک کیڑا نکل آیا۔ ایک بچہ اسے مارنے کے لیے دوڑا تو دوسرا جلدی سے بولا: ''اوہو! اسے مت مارنا یہ ابو کا سرکاری کیڑا ہے۔''

جوتے

ایک صاحب نے اپنی صحت کا راز بتاتے ہوئے کہا: ''میں بلا ناغہ روزانہ صبح سات بجے اٹھتا ہوں اور جھک کر پچاس مرتبہ اپنے جوتوں کی نوکوں کو چھوتا ہوں اور پھر......'' ''پھر کیا......؟'' دوست نے پوچھا۔ ''پھر میں بستر سے اتر کر جوتے پہن لیتا ہوں۔''

دوسرا جوتا

بیٹا (ماں سے): ''امی میں گانا گا رہا تھا کہ کسی نے یہ جوتا کھڑکی سے دے مارا۔''

ماں (بیٹے سے): ''تم دوبارہ گانا گاؤ تا کہ دوسرا جوتا بھی آجائے۔''

سزا

ماں (بیٹے سے): ''تم بالکل نکمے ہو، اپنے باپ سے ہی کچھ سیکھ لو۔''

بیٹا: ''امی انہوں نے کون سا کارنامہ انجام دیا ہے؟''

ماں: ''اچھے چال چلن کی وجہ سے جیل کے افسروں نے ان کی باقی سزا معاف کر دی ہے۔''

راستا

استاد (شاگرد سے): ''بتاؤ سمندر میں روشنی کے مینار کیوں بنائے جاتے ہیں؟''

شاگرد: ''اس لیے کہ مچھلیاں راستا نہ بھول جائیں۔''

گواہی

ایک صاحب دوستوں میں بیٹھے تھے۔ خوب گپ شپ ہو رہی تھی موج میں آ کر بتانے لگے۔

''یار کل میں اسٹیڈیم گیا تھا لوگوں نے گھیر لیا۔ ہر کوئی آٹو گراف کے لیے میرے قریب آ رہا تھا۔''

ایک دوست نے ٹوک دیا۔ ''اب ایسی گپ بھی مت مارو یار۔''

وہ صاحب فوراً بولے۔ ''یقین نہیں آیا ناں جاؤ وسیم اکرم سے پوچھ لو وہ میرے ساتھ ہی بیٹھا تھا۔''

حوصلہ

ایک شخص نے اپنے دوست کو ٹیلی فون کیا اور بولا۔ ''حوصلہ رکھنا یار''

دوست نے حیران ہو کر پوچھا۔ ''کیا مطلب؟ تم یہ کیوں کہہ رہے ہو؟''

اس شخص نے جواب دیا، دراصل میں نے کل شام کو اپنی بیوی کو ایک بے حد قیمتی ہار خرید کر دیا ہے

اور ابھی تھوڑی دیر پہلے وہ اسے پہن کر تمہاری بیوی سے ملنے کے لیے گھر سے نکلی ہے۔

ساتھی ہو تو ایسا

امریکہ میں ایک دفتر کی سیکریٹری بیماری ہوگئی۔ اسے اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

اس کا ایک معاون عیادت کے لیے ہسپتال گیا اور بولا۔ ''جولی! تم دفتر کی فکر مت کرو، خدا کرے تم جلد صحت یاب ہو جاؤ۔''

کچھ توقف کے بعد معاون گویا ہوا۔ ''ہم سب تمہارا کام خوش اسلوبی سے بانٹ کر کر رہے ہیں۔''

''باربرا کافی بناتی ہے، مارگریٹ سویٹر بنتی ہے اور میں معمے حل کرتا رہتا ہوں۔''

امید

اپنی سیاسی زندگی کے اوائل میں ڈسرائیل ایک نشست کے لیے کھڑا ہوا۔ وہ ذاتی طور پر کنونسنگ کر رہا تھا۔ اس سلسلے میں وہ ایک خوشحال زمیندار کے پاس پہنچا جس کے سیاسی عقیدے مشکوک اور غیر یقینی تھے۔

''اونہہ! آپ کو ووٹ دوں۔'' زمیندار نے کہا۔ ''میں تو اس سے پہلے شیطان کو ووٹ دوں گا۔''

''بالکل درست'' ڈسرائیل نے کہا۔ ''لیکن اگر آپ کا یہ دوست انتخاب کے لیے کھڑا نہ ہوا تو کیا میں امید رکھوں کہ آپ اپنا ووٹ مجھے دیں گے۔''

سو فیصد

فیکٹری میں ایک سو دو ملازم تھے۔ ان میں سو مرد تھے دو عورتیں تھیں۔ کسی نے فیکٹری کے مالک سے پوچھا۔

''سو مردوں کے درمیان دو عورتیں آپ کے لیے مسائل پیدا نہیں کرتیں؟''

''مسائل شروع میں پیدا ہوئے تھے لیکن دو فیصد مرد ملازموں نے دو فیصد خاتون ملازموں سے شادی کر کے سارے مسائل ختم کر دیے۔

کیا تم پسند کرو گے

بارش میں ایک طالب علم اپنے ہوسٹل کے کمرے میں واپس آیا تو دیکھا کہ اس کا دوست اس کی برساتی پہن کر باہر نکل رہا تھا اس نے گرج کر پوچھا۔ ''تم نے میری اجازت کے بغیر میری برساتی استعمال کرنے کی جرأت کیسے کی؟''

دوست معصومیت سے بولا: ''کیا تم پسند کرو گے کہ تمہارا سب سے خوبصورت سوٹ بارش میں بھیگ کر خراب ہو جائے۔

وجہ

ایک شخص نے اپنے دوست سے کہا۔"دیکھو بھئی، تم نے گانے کی مشق کیوں چھوڑ دی؟"

"اپنے گلے کی وجہ سے۔" دوست نے آہ بھر کر کہا۔"تمہارے گلے کو کیا ہو گیا؟" اس شخص نے حیرت سے پوچھا۔

دوست نے افسردہ ہو کر جواب دیا۔"کچھ نہیں پڑوسیوں نے دبانے کی دھمکی دی تھی۔"

ایک سے بڑھ کر ایک

ایک آدمی اپنے دوست کو دوسرے ملک کے قصے سنا رہا تھا۔

ایک قصہ سناتے ہوئے اس نے کہا۔"میں بنکاک کے ہوٹل میں ٹھہرا، وہاں کی سروس اتنی جلدی ہے کہ تمہیں کیا بتاؤں میں نے ویٹر کو فون کیا کہ مجھے ایک انڈا چاہیے۔ اس نے کہا مڑ کر دیکھئے میں نے دیکھا کہ ایک مرغی آئی اور انڈا دے کر چلی گئی۔

دوست بولا:"یہ بھی کوئی بات ہے؟ میں لندن کے ایک ہوٹل میں ٹھہرا ہوا تھا میں نے ویٹر کو فون کیا کہ مجھے ایک کوک چاہیے۔"

اس نے کہا:"ریسیور سے منہ لگائیں، کوک آ رہی ہے۔"

فرق

بلی اور خرگوش میں کیا فرق ہے؟ بلی کی دم جبکہ خرگوش کے کان زیادہ کھنچے ہوئے ہوتے ہیں۔

کان

ہاتھی کے جسم میں عجیب چیز کیا ہوتی ہے؟ اس کا دایاں کان بہت بڑا جبکہ بایاں کان دائیں کان کے برابر ہوتا ہے۔

پستول

"یہ کیا......؟ آپ امتحان کی تیاری کر رہے ہیں؟"۔"امتحان میں پاس ہونے کا اور کیا علاج۔"

"یہ لیجیے نیا پستول...... پاس ہونے کی گارنٹی کے ساتھ۔"

"پیپر حل کرتے ہوئے ٹیبل پر رکھیں، سپریڈنٹ کا رعب منٹوں میں دور۔"

’’جادو ہے اس پستول میں!‘‘ ’’پستول کا پستول...... پیپر کا پیپر۔‘‘

اخبار جہاں

نند: ’’ہماری یہ بھابی اچھے سے اچھے رسالے میں بھی کوئی نہ کوئی خامی ڈھونڈ لیتی ہیں مگر آج میں نے انہیں مشکل میں ڈال دیا ہے۔ ’’اخبار جہاں‘‘ دیکر کیونکہ اس میں بہت کچھ ہوتا ہے، اب آپ ہی بتائیں بھابی کوئی خامی ڈھونڈ پائیں گی؟‘‘۔ بھابی: ’’خامی تو ہے!‘‘

بھابی: ’’یہ اخبار جہاں‘‘ مہینے میں 8 مرتبہ کیوں نہیں آتا؟‘‘

کنواں

پانی کا پیاسا کنویں کے پاس جاتا ہے دل کا پیاسا کدھر جائے؟ وہیں، لیکن کنواں کافی گہرا ہونا چاہیے۔

شوہروں کی اقسام

سب شوہر: سوچا تھا پیار نہ کریں گے۔ نہ ہم کسی پہ مریں گے۔

بھیگی بلی تماشا شوہر: کبھی میں سوچتا ہوں، بیوی کو کچھ کہوں، پھر یہ سوچتا ہوں، کیوں نہ چپ رہوں۔

رعب دار شوہر: ’’بس بھئی بس زیادہ بات نہیں بیگم صاحب، آج کے بعد بکواس نہیں بیگم صاحب۔

گھر دار شوہر: ’’ہمیں تم نظر سے گرا تو رہی ہو۔ ہمیں تم کبھی بھی منا نہ سکو گی۔

ڈرپوک شوہر: ’’دیکھا جو بھیا تیرا، ڈر مجھ کو لگنے لگا، ہاتھوں میں ڈنڈا لیے وہ مجھے تکنے لگا۔

☆☆☆